بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ جنگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ صفر ۱۴۰۰ھ ۔ یکم صلح ۱۳۵۹ھش ۔ یکم جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۱

قرآن کریم اپنی اصولی تعلیم میں مرد و عورت میں کوئی تفریق روا نہیں رکھتا

جس پیار کا اظہار اللہ تعالیٰ نے نیک مردوں کیلئے کیا ہے ویسا ہی عورتوں کیلئے بھی کیا ہے

جلسہ سالانہ خواتین کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا عورتوں سے خطاب

ربوہ ۲۷ فتح (دسمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ قرآن عظیم اپنی تعلیم میں اصولی طور پر مرد و عورت میں کوئی تفریق نہیں کرتا۔ قرآن کریم کی ۴۳۲ متعلقہ آیات میں جو احکام اوامر و نواہی دیئے گئے ہیں ان میں مرد و عورت کو یکساں طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے آج یہاں صبح گیارہ بجے خواتین کی جلسہ گاہ میں عورتوں کے بارے میں قرآن عظیم کی تعلیم کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ کا خطاب گیارہ بج کر بارہ منٹ پر شروع ہوا اور قریباً پچپن منٹ جاری رہنے کے بعد بارہ بجکر سات منٹ پر ختم ہوا۔

حضور نے فرمایا کہ قرآن عظیم کی شکل میں جہاں مردوں کی ہدایت کے لئے کامل اور مکمل شریعت نازل ہوئی اور ان کی صلاحیتوں کی کامل نشوونما کا بندوبست ہوا وہاں عورتوں کی تمام صلاحیتوں اور استعدادوں کی کامل نشوونما کی بھی تعلیم دی گئی۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی ۴۳۲ آیات میں انسان، انس، الناس اور بشر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو کہ عربی لغت کے مطابق مرد و عورت دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور سوائے اس کے کہ مضمون یہ بتا رہا ہو کہ اس کا خطاب صرف عورتوں کو ہے باقی تمام آیات میں مردوں اور عورتوں کو یکساں طور پر مخاطب کیا گیا ہے۔ حضور نے اس موضوع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ غیر مسلم یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اسلامی تعلیم عورت کے متعلق کچھ نہیں بتاتی یا یہ کہتے ہیں کہ عورت کو حقیر قرار دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اسلئے میرے دماغ کو اللہ تعالیٰ نے اس طرف متوجہ کیا کہ میں عورت کے متعلق قرآنی تعلیم کو تفصیل سے بیان کروں۔ حضور نے فرمایا کہ ۴۳۲ قرآنی آیات کی تفسیر تو اس محدود وقت میں ممکن نہیں ہے اس لئے میں اس اہم مضمون کی ابتداء اس جلسے سے کر رہا ہوں بعد میں اس مضمون کو خطبات کے ذریعے مکمل کر کے کتابی شکل میں شائع کیا جائے گا تاکہ مخالفوں کے اسلام پر یہ اعتراضات بند ہو سکیں۔

حضور نے مرد اور عورت کی برابری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس مقام پر اللہ نے مرد کو دیکھنا چاہا ہے اسی پر اللہ نے عورت کو بھی دیکھنا چاہا ہے۔ اور جس پیار کا اظہار اللہ تعالیٰ نے نیک مردوں کے متعلق کیا ہے اسی کا اظہار عورتوں کے متعلق بھی کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ سارا قرآن کریم پڑھ جائیں سوائے چند ایسی محدود طاقتوں کے جو اللہ نے عورت کو دی ہیں اور مردوں کو نہیں دیں اور بعض ایسی محدود طاقتیں جو اللہ نے مرد کو دی ہیں اور عورت کو نہیں دیں اسکے علاوہ سارے قرآن کریم میں کہیں بھی اللہ نے مرد و زن میں تفریق نہیں کی۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام آپ سب کو زمین سے اٹھا کر ساتویں آسمان کی بلندیوں تک لے جانا چاہتا ہے۔ اس میں اگر کوئی روک ہے تو وہ آپ کی اپنی پیدا کردہ ہوگی اور کسی کی نہیں ہوگی۔ خدا تعالیٰ آپ سے اور کچھ نہیں مانگتا وہ صرف یہ کہتا ہے کہ میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں انکی اتباع کرو پھر تم میری محبت پالوگے۔

حضور نے سورۃ انفطار کی ایک آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے گیلی مٹی سے پیدا کیا اس طرح سے مرد و عورت کی پیدائش کا مادہ ایک ہے۔ اس کے بعد مختلف مدارج سے گزار کر مرد و عورت کی نشوونما کی اور جن مدارج سے مرد کو گزارا انہی مدارج میں سے عورت کو بھی گزارا۔ اس کے بعد دونوں کو استعدادیں عطا کیں۔

حضور نے فرمایا کہ مرد و عورت کی نشوونما نطفے سے ہوئی، (باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

فلو کا اثر ابھی باقی ہے

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد از جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے۔"

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ پیشاب میں انفیکشن نکلی ہے جس سے تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو کامل شفایابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کا بچہ عزیزم مدثر نذیر عمر ایک سال بوجہ کھانسی، نزلہ زکام بہت بیمار ہے خاکسار کی بچی بھی اکثر بیمار رہتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

محمود انور عاجز
انسپکٹر مال وقفِ جدید۔ ربوہ

خاکسار کا بیٹا آفتاب احمد ملتان بورڈ کے امتحان ایف۔ ایس سی میں ۸۲۶ نمبر لیکر بورڈ بھر میں اوّل آیا ہے۔ احباب اور بزرگ دعا فرماویں کہ عزیزم کی یہ کامیابی اللہ تعالیٰ اس کے اپنے لئے، خاندان کے لئے، سلسلہ کے لئے اور انسانیت کے لئے بابرکت بنائے۔ عزیزم آفتاب احمد سائنس کی شاخ طبیعیات میں بلندیوں تک پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے۔ دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بسہولت اس کی اس خواہش کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔ آمین

(ارشاد احمد۔ صدر بازار اوکاڑہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۲ صفر ۱۴۰۰ھ
یکم صلح ۱۳۵۹ ہش

فضلوں، رحمتوں اور خدائی نشانوں کا اجتماعِ عظیم

الحمد للہ ثم الحمد للہ ہمارا نہایت درجہ مقدس و بابرکت ستاسیؔ ۸۷ والی جلسۂ سالانہ خدائی وعدوں کے عین مطابق انوار و برکات کے پیہم نزول اور خدائی نشانوں کے مہتم بالشان ظہور کے وجد آفریں جلووں کو منصۂ شہود پر لانے کا موجب ثابت ہو کر اور آئندہ سال اور بھی زیادہ شان کے ساتھ انعقاد پذیر ہونے کے یقین سے دلوں کو مالا مال کر کے نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے اس احسانِ بے پایاں پر ہمارے دل اپنے مولا کریم کی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور ہماری روحیں اس کی جناب میں سجدہ ریز ہیں اور ہمارا ہر ہر ذرۂ تن زبانِ حال سے کہہ رہا ہے فالحمد لہٗ اوّلاً و آخراً و ظاہراً و باطناً اسلمنا لہٗ ھو مولٰنا فی الدنیا والآخرۃ نعم المولیٰ و نعم النصیر

حقیقت یہ ہے کہ ہمارا مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ پاکستان کے کونہ کونہ اور مشرق و مغرب کے دور دراز علاقوں سے تشریف لانے والے خدا تعالیٰ کے ہزاروں ہزار بندگانِ خاص ہی کا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور خدائی نشانوں کا بھی ایک اجتماعِ عظیم ہوتا ہے۔ جلسۂ سالانہ پر ظاہر ہونے والے نشانوں میں سے بعض نشان تو مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں جو ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں اور بعض ایسے نئے نشان بھی ہوتے ہیں جو ہر جلسہ پر پہلی بار ظاہر ہو کر خدائے قادر و توانا کی صفت کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ کو بڑے جاہ و جلال کے ساتھ دنیا پر آشکار کر دکھاتے ہیں۔

ہمارے ستاسیؔ ۸۷ ویں جلسۂ سالانہ پر بھی انوار و برکات اور افضال و انعامات کے غیر معمولی نزول کے علاوہ ہر دو قسم کے خدائی نشان ظاہر ہوئے اور پہلے سے کہیں بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہوئے۔ جہاں تک مستقل نوعیت کے نشانات کا تعلق ہے جو ہر سال ظاہر ہوتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا وہ بندۂ اخص جو اکیلا اور تن تنہا تھا اور جسے خدا تعالیٰ نے تنہائی کے اس عالم میں یہ دعا سکھائی تھی کہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

اور پھر خود ہی بار بار

یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یَّاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔

کہہ کر اس دعا کے بار بار پورا ہوتے چلے جانے کی اسے بشارت دی تھی وہ اکیلا نہیں رہا۔ ہمارے ۸۷ ویں جلسۂ سالانہ نے بھی پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ آشکار کر دکھایا کہ خدا تعالیٰ کا وہ بندۂ اخص اکیلا نہیں ہے۔ ہر سال ہی ہزاروں ہی نہیں بلکہ لاکھوں اس کی طرف دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور اس کثرت سے آتے ہیں کہ مرکزِ سلسلہ کی ہر سڑک پر ہر وقت ہی انسانوں کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مار رہا اور کثرت و ازدحام کے باعث کھوے سے کھوا چھل رہا ہوتا ہے۔ امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شمعِ احمدیت کے پروانوں کی بے پناہ کثرت کے باعث اس کیفیت میں ہر آنکھ نے غیر معمولی اضافہ محسوس کیا۔ یہ غیر معمولی اضافہ کیوں نہ محسوس ہوتا جبکہ پاکستان کے کونہ کونہ سے پروانہ وار کھنچے چلے آنے والوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے بھی تجاوز کر گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پھر خدا تعالیٰ کے اس بندۂ اخص یعنی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسۂ سالانہ کے تعلق میں خدائی بشارتوں کا ذکر کرتے ہوئے خبر دی تھی کہ اس جلسہ میں شرکت کے لئے صرف ایک صوبہ اور ایک ملک کے کونہ کونہ سے ہی لوگ نہیں آئیں گے بلکہ خدا تعالیٰ اقوامِ عالم کے سعید الفطرت لوگوں کے دلوں میں الہام کر کے ایسا اشتعالِ شوق پیدا کرے گا کہ مشرق و مغرب کے لوگ ہزارہا میل کا سفر طے کر کے اور ہزارہا روپے فی کس کے بھاری مصارف برداشت کر کے دنیا کے کونہ کونہ سے کھنچے چلے آئیں گے چنانچہ آپ نے فرمایا تھا کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے کہ جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ چنانچہ اس قادر مطلق نے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں امسال بھی مشرق و مغرب کے آخری سروں تک بسنے والے اپنے پیارے اور چنیدہ بندوں کے دلوں میں الہام کیا اور ان کے اندر ایسا اشتعالِ شوق پیدا کیا کہ مشرق و مغرب میں بسنے والے ہر رنگ و نسل کے نمائندے بے اختیار کھنچے چلے آئے حتیٰ کہ خود آنے والوں کی تعداد میں اور جن ملکوں سے وہ آئے ان کی تعداد میں گزشتہ سالوں کی نسبت اضافہ ہوئے بغیر نہ رہا۔ امسال پاکستان کے علاوہ مشرق و مغرب کے اٹھارہ ۱۸ ملکوں کے ۱۲۰ نمائندے جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ ان ممالک میں انڈونیشیا، ماریشس، امریکہ، ہالینڈ، نائیجیریا، گھانا، سنگاپور، ملائشیا، ٹرینیڈاڈ، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، ایران، مغربی جرمنی، کینیڈا، یوگنڈا، سیرالیون، اردن اور برطانیہ شامل ہیں۔

دنیا کی ہر قوم اور ہر نسل کے لوگوں کے یہاں آجمع ہونے سے ربوہ کا شہر ایک بین الاقوامی شہر کا منظر پیش کر رہا تھا۔ جب افریقہ، امریکہ، یورپ، مشرق الاوسط، ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا اور جزائر شرق و غرب کے سعید الفطرت انسان اپنے اپنے مخصوص قومی لباسوں میں ربوہ کے بازاروں اور گزرگاہوں میں چلتے پھرتے نظر آتے اور پاکستانی احباب بڑے اشتیاق سے ان کی طرف لپک لپک کر عقیدت کے رنگ میں ان کے ساتھ مصافحہ کرتے اور فرطِ محبت کے زیر اثر ان سے بغلگیر ہوتے تو روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہتی اور لوگ خدائی نشان کے آئینہ دار ان روح پرور مناظر پر فرطِ مسرت سے جھوم اٹھتے۔ وہ کیوں نہ جھوم اٹھتے جبکہ جلسہ سالانہ کا یہ اجتماعِ عظیم نفوس و اموال میں موعودہ برکت کے ایک درخشندہ ثبوت کی حیثیت رکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے یہ بشارت دی تھی کہ:۔

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا ..... اور وہ عملی حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء بحوالہ تبلیغ رسالت جلد اوّل صفحہ ۶۲)

جلسہ پر آئے ہوئے ہزاروں ہزار احباب کثرت و ازدحام کے ان روح پرور نظاروں پر فرطِ مسرت سے کیوں نہ جھوم اٹھتے۔ جبکہ جلسۂ سالانہ کا یہ اجتماعِ عظیم نفوس و اموال میں کثرت اور برکت کا پہلے سے بڑھ کر روشن اور درخشندہ ثبوت ان کے سامنے پیش کر رہا تھا اور زبانِ حال سے یہ اعلان کر رہا تھا کہ:۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اُس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

یہ تو ان مستقل خدائی نشانوں میں سے چند نشان ہیں جو ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ کے موقع پر ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ امسال بھی ایک نیا اور تازہ نشان اس مبارک موقع پر ایسا ظاہر ہوا کہ جس نے ان کی ان میں ہزاروں ہزار سامعین کی کایا پلٹ کر انہیں ایک اور ہی عالم میں پہنچا دیا اور وہ خاک کے پتلے ہونے کے باوجود عالمِ بالا کی مخلوق نظر آنے لگے۔ اس نئے مہتم بالشان نشان پر ہم آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

مطالعہ کتب

ماہ جنوری ۱۹۸۰ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۴ عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے۔ اس کی قیمت دو روپے پچاس پیسے ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرتِ الٰہی کا ایک تازہ نشان

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا تازہ جائزہ

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر سکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

(۲)

حکومت کا تعاون

غانا میں ٹیچمان میں احمدیہ ہسپتال کے افتتاح کے وقت وہاں کے وزیر برائے سماجی بہبود نے احمدیہ مسلم مشن غانا کی تعلیمی اور طبی امداد کے میدانوں میں قابل قدر مساعی اور گراں قدر خدمات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ

"میری وزارت جماعت کے قائم کردہ ہسپتالوں کو خوبی اور عمدگی سے چلانے کے سلسلہ میں ہر ممکن امداد بہم پہنچانے اور پورا پورا تعاون کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گی اور ہمیشہ اس کے لئے مستعد رہے گی۔"

(الفضل ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۱ء)

خدا تعالیٰ نے نصرت غانا کی حکومت کو اس وعدہ کے ایفا کی توفیق دی بلکہ اسی طرح مغربی افریقہ کی باقی حکومتوں نے بھی شاندار تعاون کا نمونہ پیش فرمایا ہے جس کے نتیجہ میں نصرت جہاں کے سکولز اور ہسپتال عوام کی بے لوث خدمت میں دن رات ایک کر رہے ہیں۔ اور غانا کا ملک جسے عیسائیت (Bade) اڈہ بنا کر سارے افریقہ میں اپنا جال بچھانا چاہتی تھی۔ اسلام کے غلبہ کی مہم میں شاندار کردار ادا کر رہا ہے۔ اور افریقہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے یہ الفاظ جلد تر پورے ہوتے نظر آ رہے ہیں۔

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور تمہارا کسی طرح فیصلہ ہو جائے۔ میرا دل مردہ پڑے کے فقرے سے خون ہوتا جا رہا ہے۔ ... میں کبھی اس غم سے فنا ہو جاتا۔ اگر میرا مولا اور میرا قادر و توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہونگے اور جھوٹے خدا اپنے خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ ... تاریکی ہوگی اور تیرا آسمان ہوگا۔"

(اشتہار ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء)

لائبیریا

لائبیریا میں نصرت جہاں نے "ساتوے" کے گاؤں میں احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کھول کر جنگل میں منگل کا سامان پیدا کر رکھا ہے۔ اور اس سکول کے ذریعہ اس علاقہ میں اسلام کا اثر و نفوذ بڑھ رہا ہے۔ ضرورت کے مطابق سکول کی توسیع کا کام بھی جاری ہے۔

گیمبیا

گیمبیا گو ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کی آبادی بھی بہت ہی مختصر ہے۔ مگر وہاں پر نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے ماتحت پانچ کلینک کھولے گئے تھے۔ جن میں ایک دانتوں کا کلینک ہے۔ اور دوسرا تپدق کے خلاف خصوصی مہم چلاتا ہے۔ جس کے پاس [illegible] X (ایکسرے) مشین بھی ہے۔ یہ کلینک اب تک ایک عارضی عمارت میں کام کر رہے ہیں۔ مگر اس کے لئے حال ہی میں حکومت نے اس کی افادیت کو دیکھ کر اس کے مستقل قیام کے لئے ۴ ہزار مربع فٹ زمین پیش کی ہے جس کے چاروں طرف پکی دیوار بھی مکمل ہو چکی ہے۔ اور نقشہ کی منظوری کے بعد عمارت کا کام جلد شروع ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

"بھتے" اور "سیراکنڈے" کے علاقہ جوارا میں بھی احمدیہ کلینک کھولا گیا تھا جس کو ابتداء میں ہی ایک [illegible] عمارت خریدنے کا موقعہ مل گیا تھا۔ اب اس میں مزید کمروں کی وسعت کر دی گئی ہے اور اس کلینک کی وسعت اس طرح بھی کی گئی ہے کہ قریب کے دو علاقوں میں جہاں سے آمد و رفت کی مشکلات کے پیش نظر مریضوں کا آنا مشکل تھا ڈاکٹر صاحب نے وہاں پر برانچیں قائم کر رکھی ہیں۔ اور اس طرح دکھی انسانیت کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

گیمبیا ہی وہ ملک ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل میں نصرت جہاں کا منصوبہ القاء فرمایا۔ جس کے ذریعہ اسلام کی ترقی کی رفتار ان ممالک میں تیز تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور ہم اپنی آنکھوں سے آج وہ بات پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں۔ جو آج سے کئی سال پہلے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمائی تھی کہ

"خدا نے ان افریقی ممالک کو احمدیت کے لئے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ اور اسلام کی ترقی کے ساتھ ان کا گہرا تعلق ہے۔"

سیرالیون

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے اس وقت بارہ سیکنڈری سکول انتہائی کامیابی سے تعلیم کے میدان میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جس کی افادیت کے اعتراف کے طور پر وہاں کی حکومت ان سب سکولوں کو گرانٹ دے رہی ہے۔ جس طرح سالانہ امتحانات میں نتائج کے لحاظ سے یہ سکول ملک کے چوٹی کے سکول ہیں۔ اسی طرح کھیل کے میدان میں لیڈرشپ بھی انہی سکولوں کے حصہ میں آج کل آئی ہے۔ سکولوں کی مقبولیت کا یہ حال ہے کہ ایک سکول میں طلباء کی تعداد ڈیڑھ ہزار سے بھی زائد ہے۔ اور نئے آنے والے طلباء کو سیٹ ہی نہیں ملتی

ان میں سے پانچ سکول نصرت جہاں کے منصوبے کے تحت قائم کئے گئے ہیں۔ جو روکوپر۔ مسنگبی۔ بمبوہ۔ کجالم اور داروا کے قصبات میں شاندار خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جس کی افادیت کے اعتراف کے طور پر وہاں کی حکومت ان سب سکولوں کو گرانٹ دے رہی ہے۔ جس طرح سالانہ امتحانات میں نتائج کے لحاظ سے یہ سکول ملک کے چوٹی کے سکول ہیں۔ اسی طرح کھیل کے میدان میں لیڈرشپ بھی انہی سکولوں کے حصہ میں آج کل آئی ہے۔ سکولوں کی مقبولیت کا یہ حال ہے کہ ایک سکول میں طلباء کی تعداد ڈیڑھ ہزار سے بھی زائد ہے۔ اور نئے آنے والے طلباء کو سیٹ ہی نہیں ملتی

ان میں سے پانچ سکول نصرت جہاں کے منصوبے کے تحت قائم کئے گئے ہیں۔ جو روکوپر۔ مسنگبی۔ بمبوہ۔ کجالم اور داروا کے قصبات میں شاندار خدمات سرانجام دے [illegible]

دفاتر کا بلاک بنایا گیا۔ داروا میں بھی دو کمروں کا نیا بلاک شروع ہے۔ کجالم سکول کی وسیع عمارت کو مکمل کرنے کے لئے بھی کام جاری ہے۔ آخر الذکر تین سکولوں کی کارکردگی کے اعلیٰ معیار کو دیکھ کر حکومت نے گرانٹ دینا بھی حال ہی میں منظور فرما لیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں سکول کی ترقی کی رفتار میں اب مزید تیزی پیدا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

طبی میدان میں وہاں چار کلینک نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے زیر انتظام کھولے گئے تھے۔ ۱۔ جورو ۲۔ بواجے بو۔ ۳۔ روکوپر ۴۔ مسنگبی۔

الحمد للہ عاجز کے قیام کے دوران (۱۹۷۵ء میں) بواجے بو اور روکوپر میں احمدیہ ہسپتالوں کی نئی عمارتیں مکمل ہو گئی تھیں اور مسنگبی کلینک حکومت کی عطا کردہ پرانی عمارتوں میں قائم کر دیا گیا تھا اب اس پرانی عمارت کی جگہ نئی عمارت کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی چنانچہ اس کی اجازت دے دی گئی ہے ڈاکٹر کی رہائش کے لئے اسی زمین میں ایک عظیم الشان بنگلہ بھی حکومت نے دے رکھا ہے۔ الحمد للہ

ایک عظیم الشان پیش خبری

سیرالیون کا ملک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دورہ میں سب سے آخر پر تھا اسی مناسبت سے میں بھی اس کا ذکر آخر میں کر رہا ہوں۔ اسی ملک میں مسلم کانگرس کے استقبالیہ میں حضور ایدہ اللہ نے یہ پرشوکت اعلان فرمایا تھا۔

"میں آپ کو پوری قوت سے بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام کے غلبہ کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت کو ٹال نہیں سکتی۔ فتح مند ہو کر رہے۔ انشاء اللہ۔ آئندہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے۔"

(الفضل ۳ جون ۱۹۷۰ء)

پھر نصرت جہاں کی آسمانی تحریک کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفہ برحق کے ذریعہ نہایت مختصر عرصہ میں جو انقلاب اسلام کے حق میں وہاں برپا کر دکھایا اس کے گواہ نہ صرف ہم وہاں کام کرنے والے [illegible] وہاں کے لوگ بھی برملا اس کا اظہار [illegible] مثلاً سیرالیون کے وزیر [illegible] نے فرمایا تھا [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اتنے تھوڑے عرصہ میں سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ نے تعلیمی اور طبّی میدانوں میں جو شاندار خدمات سرانجام دی ہیں وہ اِس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ اسلام کی فتح قریب ہے"!

(NATION 7 $\frac{12}{71}$)

اور اسی کا اعلان ایک عیسائی لیڈر نے آج سے ۸ سال قبل بھی اِن الفاظ میں کیا تھا۔

"جس دن میں نے سیرالیون چھوڑا اس دن اسلام کا پہلا میڈیکل مشنری پہنچا۔ یہاں کے مقامی پریس نے بہت تھوڑی اور مختصر خبریں اس کے متعلق شائع کیں۔ جہاں تک مجھے علم ہے کسی عیسائی لیڈر نے اس کا نوٹس نہ لیا مگر میرے نزدیک یہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا ایک اَور نشان ہے۔ مسلمان بھی عیسائی مشنوں کے طور و طریق اپنا رہے ہیں اور یہ اسلامی طبّی مشن بھی اس پروگرام کا ایک حصہ ہے جو جماعتِ احمدیہ چلا رہی ہے جسے مغربی افریقہ میں اسلامی انقلاب لانے کے لئے پیشرو کی حیثیت حاصل ہے"! (ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ جون ۱۹۶۱ء)

آخر میں ہماری دعا ہے کہ اے ہمارے قادر و توانا خدا جس اسلامی انقلاب کی بنیاد تُو نے اپنے امام مہدی کے ہاتھوں رکھی اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے والوں میں ہمیں بھی شامل فرما۔ آمین ثم آمین۔

انسان کی پیدائش کی علّتِ غائی عبادت ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہَ "خدا تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علّتِ غائی یہی عبادت ہے۔ جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ۔ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ عرب کہتے ہیں عبر معبّد جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر پتھر ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اس میں خدا نظر آ جاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے تو اس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری کنکر پتھر نہ رہنے دے تو اس میں خدا نظر آئے گا"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۵)

پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت مصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے۔ تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں وہ کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدّنظر رکھے۔ اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا۔ تو اس کا روپیہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحب نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر اور اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تاکہ مستحقین کی ضروریات پوری ہو سکیں۔

جملہ عہدہ داران کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ کی رقوم وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

ضلع سیالکوٹ میں کسرِ صلیب کانفرنس (لنڈن)
کی
تصویری نمائش

امارت جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے پروگرام کے مطابق محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ نے مندرجہ ذیل چار مقامات پر کسرِ صلیب کانفرنس (لنڈن) ۲-۳-۴ جون ۱۹۷۸ء کی متحرک فلم کی نمائش کی۔

(۱) ۲۷ نومبر سیالکوٹ شہر (۲) ۲۸ نومبر ساہووالہ (۳) ۲۹ نومبر چونڈہ (۴) ۳۰ نومبر سمبڑیال۔

اِن تقاریب کے موقع پر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب کے ہمراہ مکرم نصراللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ ضلع سیالکوٹ شاملِ وفد تھے اور دیگر مربیان کے ساتھ انتظامات کرتے رہے۔ اس متحرک فلم کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کے تعارف پر مشتمل سلائیڈز بھی پیش کی گئیں۔ اس مفید اور دلچسپ نمائش سے سینکڑوں افراد نے استفادہ کیا اور جماعت احمدیہ کے اشاعتِ اسلام کے جذبہ و قربانی سے دیگر احباب بھی بڑے متاثر ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام تقاریب ہر جہت سے مفید اور کامیاب ثابت ہوئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

(نامہ نگار)

دعائے مغفرت

بتاریخ ۵ دسمبر ۱۹۷۹ء کو خاکسار کے نسبتی بھائی مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب آف چک ۱۰۷ فتح چشتیاں ضلع بہاولنگر کا جوان سال بیٹا عزیزم ظفر احمد عمر ۲۲ سال وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ عزیزم ظفر احمد لیبیا سے چھٹی پر آیا تھا اور پیٹ میں بیماری کی وجہ سے بیمار ہو گیا تھا اور کافی علاج معالجہ کے باوجود جانبر نہ ہوا۔ مرحوم بہت ہنس مکھ ملنسار خلیق اور مخلص احمدی تھا۔ اس کی وفات نشتر ہسپتال ملتان میں ہوئی اور ٹیکسی کے ذریعہ اسے چک ۱۰۷ میں لایا گیا۔ اور ماحول کے کثیر تعداد میں احمدیوں نے نماز جنازہ میں شرکت اختیار کی۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تمام احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے۔ اور اپنی کامل رضا سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی طاقت عطا فرمائے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمین

عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ستاسی ویں جلسہ سالانہ کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر ۱۹۷۹ء ـــــ پہلے روز کا پہلا اجلاس

جماعت احمدیہ کے ستاسی ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۶ دسمبر کو صبح ساڑھے نو بجے ایک روح پرور خطاب اور لمبی پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ فرمایا۔

حضور کے اس خطاب کا خلاصہ قبل ازیں ۲۷ دسمبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے

حضور کے تشریف لے جانے کے بعد اجلاس کی بقیہ کارروائی محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی صدارت میں شروع ہوئی جس کی مختصر روداد ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

"قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت"

سب سے پہلے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ نے "قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا دینی مسائل میں سب سے اہم اور ضروری مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کا بھی ثبوت مہیا کر دیا جائے تو یہ اس امر کی دلیل ہوگا کہ خدا موجود ہے۔ کیونکہ تحقق صفات تحقق ذات کے لئے لازم ہے۔ میں اس وقت خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت میں اس کی صفت قدرت کو پیش کرتا ہوں۔ یہ صفت اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفت ہے۔ اور دیگر کئی صفات کا یہ منبع ہے۔ یہ صفت کبھی ان صفات کی صورت میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ جن کا تعلق ایصال خیر سے ہے۔ اور کبھی ان صفات کی صورت میں وہ اپنا چہرہ دکھاتی ہے جن کا تعلق دفع شر سے ہے۔

محترم مولانا نے چھ ایسے دلائل بیان فرمائے جن سے یہ بات بخوبی ثابت ہوتی ہے کہ خدا موجود ہے اور اس کی صفت قدرت اس کے وجود پر گواہ ہے۔ آپ نے فرمایا پہلی دلیل اس بات پر کہ خدا تعالیٰ کی ہستی موجود ہے اور اس کی صفت قدرت اس کے وجود پر گواہ ہے قرآن کریم نے سورہ الملک کی ابتدائی آیات میں پیش کی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ بہت برکت والا ہے وہ وجود جس کے قبضہ قدرت میں بادشاہت ہے اور وہ اپنے ہر ایک ارادہ کے پورا کرنے پر قادر ہے۔ اس نے موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ تم کو آزمائے۔ کہ تم میں سے کون زیادہ اچھا عمل کرنے والا ہے۔ اور وہ غالب اور بہت بخشنے والا ہے۔ وہی ہے جس نے سات آسمان درجہ بدرجہ بنائے ہیں اور تو خدائے رحمٰن کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا۔ اور تو اپنی آنکھ کو ادھر اُدھر پھیر کر اچھی طرح سے دیکھ لے۔ کیا تجھے خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی کوئی رخنہ نظر آتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کائنات عالم میں جو چیزیں ہیں وہ خود بخود نہیں ہو سکتیں کیونکہ مادہ میں ارادہ نہیں پایا جا سکتا۔ پھر یہ اتفاقی طور پر بھی پیدا نہیں ہوتیں کہ ان میں ایک ترتیب سلسلہ اور نظام پایا جاتا ہے۔ اور اتفاقی طور پر جڑنے والی چیزوں میں ترتیب سلسلہ اور نظام نہیں پایا جاتا۔ پس کائنات عالم میں نظم وضبط کا پایا جانا اور مخلوق کی ادنیٰ سے ادنیٰ ضروریات کا لحاظ رکھنا اور سب کو متعین قوانین وضوابط کا تابع بنا دینا بتاتا ہے کہ یہ ایک صاحب قدرت ہستی کا کام ہے۔ جس کا نام اللہ ہے۔

مولانا نے فرمایا اس دنیا میں اس کے مقررہ قواعد کے ماتحت جو تخلیق ہو رہی ہے۔ اس قاعدہ اور قانون سے ہٹ کر کوئی تخلیق ثابت ہو جائے تو ماننا پڑے گا کہ ایک ہستی ہے جس کو قدرت حاصل ہے کہ جو چاہے پیدا کرے اور یہ خدا تعالیٰ کے موجود ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہوگا اس خاص تقدیر کے ثبوت میں جس کو خدا تعالیٰ کی قدرت نے جنم دیا۔ آپ نے حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ہی مشکیزہ سے اپنے ہاتھ کی برکت سے تمام لشکر کو پانی پلانے اور مشکیزہ کے جوں کے توں پانی سے بھرے رہنے کے واقعہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سُرخی کے چھینٹوں والے کشف کو بطور مثال کے پیش فرمایا۔ اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ عظیم الشان قدرت جو اس خاص تخلیق سے ظاہر ہوئی۔ اس کی ہستی کی ایک زبردست دلیل ہے۔

دوسری دلیل:۔ صفت قدرت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر دوسری دلیل مولانا نے یہ بیان فرمائی کہ خدا تعالیٰ بے مثل و مانند ہے۔ اس لئے اس کی قدرت سے جو چیز ظہور پذیر ہو وہ بھی بے مثل و مانند ہونی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ جیسے اپنی ذات وصفات میں واحد لا شریک ہے۔ اس کے قول وفعل میں بھی مخلوق کی شراکت جائز نہیں۔ اب اگر کوئی ایسی چیز دنیا میں پائی جائے جس کے بنانے پر انسان قادر نہ ہو تو وہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی بنانے والی کوئی ایسی ہستی ہے۔ جو خود بھی بے نظیر و بے مثل ہے اور وہ خدا ہے۔ گویا بے نظیر مصنوع اپنے بے نظیر صانع کی ہستی پر ایک دلیل ہے۔ گلاب کے پھول ہی کو لو۔ اس کی مثل بنانے پر کوئی انسان قادر نہیں لہٰذا یہ بے نظیر مصنوع اپنے بے نظیر صانع کی ہستی کی ایک دلیل ہے۔

خدا تعالیٰ کے قول کی مثال قرآن کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود منکرین قرآن کو کہا کہ اگر تم اسے کسی انسان کا کلام سمجھتے ہو تو اس کی ایک آیت ہی کی مثال بنا کر پیش کر دو۔ اب چودہ سو سال سے کسی کا اس چیلنج کو قبول نہ کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ جس ذات کا یہ کلام ہے وہ بے نظیر و بے مثل ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی معارف وحقائق سکھائے اور عربی زبان میں فصاحت وبلاغت کا معجزہ عطا فرمایا اور آپ نے ہر مذہب کے پیروؤں کو بڑی تحدی سے فرمایا کہ اگر تم مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں سمجھتے تو ان چیزوں کی نظیر پیش کر دو آپ کے مقابلہ میں کسی کا نہ آنا خدا تعالیٰ کی ہستی کی ایک زبردست دلیل ہے۔

تیسری دلیل:۔ صفت قدرت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر تیسری دلیل انبیاء کرام کا وجود ہے۔ انبیاء کرام جب دُنیا میں ظاہر ہوتے ہیں تو ان کی شدید مخالفت ہوتی ہے۔ لیکن مخالفتوں کے طوفانوں کے باوجود وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم غالب رہیں گے اور خدا تعالیٰ ہماری مدد و نصرت فرمائے گا۔ اور پھر ہوتا بھی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں انتہائی مخالف حالات میں اپنی قدرت کاملہ سے غلبہ عطا کرتا ہے۔ اور یہ بات اس کی ہستی پر ایک عظیم الشان دلیل ہوتی ہے۔ محترم مولانا نے گذشتہ انبیاء کے مقدس سوانح سے تجلیات قدرت کے متعدد نمونے پیش فرمائے۔

چوتھی دلیل:۔ صفت قدرت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر چوتھی دلیل محترم مولانا نے یہ بیان فرمائی کہ خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کے مخالفوں دشمنوں اور منکرین کی گرفت فرماتا اور انہیں سخت سزا دیتا ہے۔

جنگ احزاب کے موقع پر بارہ سو نہتے مسلمانوں کے مقابلہ میں چوبیس ہزار سپاہ پر مشتمل ہر طرح سے مسلح لشکر جرار کا شرمناک طور پر شکست کھانا۔ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی گرفتاری کا حکم جاری کرنے والے کسریٰ کا اپنے بیٹے کے ہاتھوں قتل ہو جانا اور اس زمانہ میں پنڈت لیکھرام جیسے بدزبان آریہ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق قتل ہونا اور گوسالہ سامری کی طرح جلائے جانا اور اس کی راکھ کا دریا میں بہایا جانا چند ایسے نمونے ہیں جو اس سلسلہ میں پیش کئے جا سکتے ہیں۔

پانچویں دلیل:۔ خدا تعالیٰ کی صفت قدرت کے ذریعہ اس کے وجود پر پانچویں دلیل محترم مولانا نے یہ بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہی کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ غیب پر (جو اس کی ذات سے مخصوص ہے اور جس کا ثابت کرنا مخلوق کی طاقتوں سے باہر ہے) اپنے برگزیدہ بندوں کو اطلاع دیتا ہے۔ چنانچہ فرمایا عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول۔ پس انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں جو عظیم غیب پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اس بات پر ایک زبردست دلیل ہوتی ہیں کہ خدا تعالیٰ موجود ہے کہ غیب کا علم دینا بجز خدا کے کسی اور ہستی کا کام نہیں۔ محترم مولانا نے اس دلیل کے سلسلہ میں بطور مثال فرعون کے غرق ہونے اور اس کے جسم کے محفوظ رہنے اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق مہاراجہ دلیپ سنگھ کے ہندوستان میں آنے کی کوشش میں ناکام ہونے کو پیش فرمایا۔

چھٹی دلیل:۔ صفت قدرت کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر چھٹی دلیل دعا اور اس کی قبولیت ہے۔ خدا تعالیٰ کے سوا نہ کوئی اور زندہ وجود لوگوں کی دعائیں سن سکتا ہے نہ مُردہ۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے امن یجیب المضطر اذا دعاہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کون سی ہستی ہے جو مضطر کی دعا کو سنتا ہے۔ پھر یہ بات کسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاص زمانہ سے مخصوص نہیں۔ ہر زمانہ میں اس کے نظارے موجود ہیں۔ اگر خدا تعالےٰ کو قادر نہ مانا جائے تو پھر اس سے ساری امیدیں ہی باطل ہو جاتی ہیں اور ہماری پکاریں عبث ثابت ہوتی ہیں۔ محترم مولانا نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی استجابتِ دعا کے متعدد واقعات بطور شہادت بیان فرمائے۔

محترم مولانا نے اپنی تقریر کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس اقتباس پر ختم فرمایا:۔

"ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے۔ اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۹)

امریکن وفد کے نمائندہ کی تقریر

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی تقریر کے بعد محترم برادر مظفر احمد صاحب ظفر نے امریکن وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے انگریزی زبان میں مختصر تقریر کی۔ سب سے پہلے آپ نے امریکن بھائیوں اور بہنوں کا محبت بھرا سلام احباب تک پہنچایا اس کے بعد فرمایا ہمارے ملک میں اس وقت محترم سید محمود احمد صاحب ناصر مبلغ انچارج کے علاوہ مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب میاں محمد ابراہیم صاحب [illegible] تبلیغ کام کر رہے ہیں۔ پچھلے سال امریکہ میں تین سکول قائم کئے گئے ہیں۔ ایک ایلی منٹری سکول ہے۔ ایک کنڈر گارٹن اور ایک ایوننگ سکول ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سفر امریکہ کے دوران دس سال کے اندر امریکہ میں دس لاکھ کاپیاں قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کی تقسیم کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ گذشتہ سال بیس ہزار کاپیاں تقسیم کروائی گئی ہیں۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اشاعت اسلام و احمدیت کے سلسلہ میں کامیابی عطا فرمائے۔ اور ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے آمین۔

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے "غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم" کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے فرمایا میرا آج کا مضمون دراصل ایک سلسلۂ مضامین کی ایک کڑی ہے جس میں دو تقاریر برادرم مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر گذشتہ دو جلسوں میں کر چکے ہیں۔ دوسری تقریر میں انہوں نے غزوۂ احد کے موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ بیان کئے تھے۔ لیکن مضمون اپنی وسعت اور وقت کی تنگی کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔ اس لئے میں نے اس سال اس عظیم غزوہ کو ہی تقریر کے لئے منتخب کیا ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر غزوہ میں بکثرت معجزات کا ظہور ہوا۔ لیکن جنگ احد کا غزوہ سراپا معجزہ تھا۔ اس غزوہ میں بارہا ایسے حالات پیدا ہوئے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے زندہ نکل آنا ناممکن تھا۔ مگر ہر بار اللہ تعالےٰ نے معجزانہ طور پر آپ کی حفاظت فرمائی اور دشمن آپ کو ہلاک کرنے کے منصوبے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس غزوہ میں مسلمانوں کے لشکر کے ایک حصہ کی غفلت کی وجہ سے فتح عارضی شکست میں تبدیل ہو گئی۔ [illegible] اتنا شدید تھا کہ مسلمان صف بندی نہ کر سکے اور ان کے پاؤں ایسے اکھڑے کہ پھر جم نہ سکے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صرف چند صحابہ کے ساتھ میدان [illegible] رہ گئے۔ ان صحابہ میں سے بھی بعض لڑتے لڑتے دور نکل جاتے اور کچھ وہیں شہید ہو جاتے حضور کے پاس دو تین صحابہ رہ جاتے یا بعض اوقات آپ اکیلے رہ جاتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر اپنی بہترین قائدانہ صلاحیتوں، اعلیٰ اخلاق اور بے نظیر عزم و حوصلہ کا اظہار فرمایا۔ دشمن کے شدید نرغہ میں بھی آپ گرد و پیش کے حالات پر پورے اطمینان کے ساتھ نظر رکھتے۔ ذرا گھبراہٹ کا اظہار نہ فرماتے۔ لڑنے والوں کی چھوٹی چھوٹی ضروریات کا خیال رکھتے اور ان کا حوصلہ بڑھاتے علم النفس پر آپ کی باریک نظر تھی۔ اپنے حواس پر مکمل اختیار تھا۔ اور ان خطا نہ ہونے دیتے۔ اپنے غلاموں کے لطیف جذبات کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ آپ معلم اخلاق تھے۔ جہاد بالسیف میں شدید مصروفیت کے باوجود جب بہت سے خطرات آپ کے سر پر منڈلا رہے ہوتے۔ آپ نے تعلیم الاخلاق کے کام کو نظر انداز نہ فرمایا۔ جہاں آپ اپنے غلاموں کو جسمانی خطرات سے بھی متنبہ کرتے وہاں روحانی خطرات اور لغزشوں سے بھی ان کی حفاظت کرتے۔ اخلاقی و روحانی اور فوجی قیادت کے فرائض بیک وقت ادا کئے جا رہے تھے۔ گویا اُحد کا میدان جنگ کا میدان نہیں تھا۔ اخلاقیات کی درس گاہ تھی۔

آپ سپہ سالار بھی تھے اور اپنے سپاہ کے مونس و غم خوار بھی تھے۔ کہیں امراضِ روحانی کا علاج کرتے اور کہیں جسمانی علاج کا مداوا کرتے۔ اپنے رب سے بھی آپ کا مسلسل رابطہ قائم تھا۔ ایک نگاہ میدانِ حرب کی نگران تھی تو دوسری جمالِ یار کے نظارہ میں مصروف تھی۔ ایک کان رحمت سے صحابہ کی طرف جھکا ہوا تھا تو دوسرا بالائے اعلیٰ سے اپنے رب کا شیریں کلام سننے میں مصروف تھا۔ گویا دست با کار تھا اور دل با یار۔

اُحد کے شہداء کی تدفین حضورؐ نے اپنی نگرانی میں فرمائی۔ تدفین کے ساتھ ساتھ دکھی رشتہ داروں سے تعزیت بھی کرتے۔ اور انہیں بڑی ملائمت پیار اور حکمت کے ساتھ ان کے پیاروں کی شہادت کی خبر دیتے۔ تمام دن کی تھکن اور زخموں کی کسک کے باوجود آپ نے شہیدوں کی تدفین میں کسی افراتفری یا جلد بازی سے کام نہیں لیا۔ بلکہ بڑی احتیاط سے یہ معلوم کر کے کہ کون کس کے قریب تھا۔ جہاں تک ممکن ہوا۔ اقرباء اور باہم محبت کرنے والوں کو ایک ساتھ دفن کروایا جہاں قرابت کا رشتہ نہ پایا وہاں حفظِ قرآن کو ہی معیار قرابت قرار دے دیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا شدید مصروفیت اور خطرات میں گھرے ہونے کے باوجود آپ نے عبادت کی طرف سے ذرا بھر عدم توجہی نہیں فرمائی بلکہ اُحد کے روز آپ کی آخری مصروفیت عبادتِ الٰہی کا قیام تھا۔ نماز کو کبھی اپنے قیام کے لئے ایسی سخت آزمائش پیش نہ آئی ہوگی جیسی شامِ اُحد کو آئی۔ تمام دن کی شدید محنت اور مشقت کی وجہ سے جسم انتہائی طور پر تھک چکا تھا۔ کاری زخموں نے آفت ڈھا رکھی تھی جسم کی بوٹی بوٹی اذیت میں مبتلا تھی۔ ایسے حالات میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو قائم فرمایا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا:۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کرنے والوں کے سرتاج تھے آپؐ کے قدم رفعت مآب تھے۔ سب رفیع الشان جنتیں آپؐ کے پاؤں کے نیچے تھیں۔ دنیا کے پہاڑوں ظاہری چاند اور ستاروں کی رفعتیں اور سات آسمانوں کے دور از قیاس افق آنحضورؐ کی روحانی بلندیوں کے مقابلہ میں بہت پست دکھائی دیتے تھے۔ آپؐ کی پرواز کائنات کے حدود سے پرے تک تھی اور آپؐ ہی کا دل تھا جس پر خدا تعالیٰ پوری شان کے ساتھ متمکن ہوا۔ آپؐ سب انبیاءؑ کے سردار تھے آپؐ پر عرش کا خدا اپنے پیار کی نظر ڈالتا تھا اُس نے اپنے لافانی کلام میں آپؐ کا ذکر محفوظ کر دیا۔

یا رب صل علی نبیک دائماً
فی ھذہ الدنیا وبعث ثانٍ

ماریشس کے نمائندہ کی تقریر

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر کے بعد محترم حسن رمضان صاحب نمائندہ ماریشس نے تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے سب حاضرین جلسہ کی خدمت میں محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پیش کیا اور بتایا جزیرہ ماریشس میں بسنے والے آپ کے روحانی بھائی اور بہنیں اگرچہ جسمانی طور پر آپ سے ہزاروں میل دور ہیں لیکن پھر بھی اُن کی آپ لوگوں سے محبت اور مرکز سے لگاؤ ایک مثالی حیثیت رکھتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوتِ قدسیہ سے ایک ایسی اسلامی فوج اور جماعت قائم کر دی ہے جو دنیا کے ہر ملک میں اسلام کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ اب ہماری جماعت اتنی ترقی کر چکی ہے کہ اس پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

آپ نے بتایا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی اور الٰہی خوشخبری کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" جماعت احمدیہ ماریشس کے ذریعہ بھی پوری ہو چکی ہے۔ ماریشس دنیا کا کنارہ ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے زمانہ خلافت میں سب سے پہلا مشن ۱۹۱۵ء میں ماریشس میں قائم ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس وقت سے ہمارا [illegible] اسلام کی روشنی ماریشس اور اردگرد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے جزائر میں پھیلانے میں مصروف ہے۔ ماریشس میں احمدیت کو نیست و نابود کرنے کے لئے کئی دفعہ کوشش کی گئی لیکن ہر بار مخالف ناکام ہوئے اور جماعت کے مخلص مبلغین کرام نے غیر معمولی خدمات سرانجام دیں۔ حتیٰ کہ ان میں سے دو بزرگ صحابہ مبلغ یعنی حضرت حافظ عبید اللہ صاحبؓ اور حضرت حافظ جمال احمد صاحبؓ ماریشس میں ہی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے اور ان کی قبریں بھی وہیں ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسلام کی آبیاری کے لئے ہم سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہیں اور بغیر قربانیوں کے ہم ترقی نہیں کر سکتے۔

محترم حسن رمضان صاحب نے بتایا ماریشس میں احمدیہ جماعت کی تعداد پانچ ہزار ہے۔ سات خوبصورت مساجد ہیں۔ دو مشن ہاؤس اور ایک یوتھ سنٹر ہے اسی طرح ایک سیکنڈری سکول بھی ہے۔ ایک ماہانہ نیوز بلیٹن اور ایک رسالہ شائع ہوتا ہے۔ جماعت ماریشس اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرانسیسی میں لٹریچر شائع کرتی ہے۔ حال ہی میں ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض کتب کا فرانسیسی ترجمہ شائع کیا ہے جن میں فتح اسلام چشمہ مسیحی اور لیکچر سیالکوٹ شامل ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت ماریشس ہر لحاظ سے دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ احباب جماعت بہت اخلاص سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں احباب جماعت نے پانچ لاکھ سولہ ہزار روپیہ کا وعدہ کیا ہے جو ہر سال باقاعدہ ادا کیا جا رہا ہے۔

محترم حسن رمضان صاحب نے فرمایا۔ ہم اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اس پاک جماعت میں شامل کیا ہے۔ اور نظام خلافت کے ساتھ وابستہ رہ کر ہم دن رات اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی سنٹرل کمیٹی اور وہاں کے مبلغ انچارج مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منور دل جمعی کر کام کر رہے ہیں۔ مولانا صدیق صاحب نے نو سال تک وہاں ہماری جماعت کی خدمت کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

آپ نے فرمایا۔ خاکسار اپنے وفد جو کہ اس سال ۲۵ افراد پر مشتمل ہے کی طرف سے اور جماعت احمدیہ ماریشس کی طرف سے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ مولیٰ کریم ہمیں مقبول خدمت اسلام کی توفیق دے۔ آپ پاکستان میں بسنے والے احمدی بھائیوں اور بہنوں نے اسلام اور احمدیت کے لئے جو شاندار قربانیاں پیش کی ہیں وہ مثالی اور قابل فخر ہیں ان کا تصور کر کے ہماری روحیں خوشی سے اچھلتی ہیں کہ خلیفہ وقت کی یہ تربیت یافتہ جماعت ہر مشکل میں مسکراہٹوں کے ساتھ آگے بڑھتی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ قربانیاں آپ کو مبارک کرے اور انہیں قبول فرمائے۔ اور ہمیں بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ ہم ہمیشہ اپنے پیارے خلیفۃ المسیح کے ساتھ وابستہ رہیں۔ اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت ہمیں اپنے روحانی مرکز اور روحانی آقا سے علیحدہ نہ کر سکے۔ ہم انشاء اللہ آپ کے دوش بدوش اشاعت اسلام کے لئے بھرپور کوشش جاری رکھیں گے۔ یہاں تک کہ اسلام کی آخری فتح کا وقت آجائے گا انشاء اللہ۔

ملائشیا کے نمائندہ وفد کی تقریر

محترم حسن رمضان صاحب آف ماریشس کے بعد محترم عبدالرحیم صاحب ابن حاجی بہاء الدین صاحب آف ملائشیا نے تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ ملائشیا کی طرف سے احباب کو محبت بھرا سلام پہنچایا اور پھر کہا میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ کی مقدس بستی میں آنے اور اپنے بھائیوں سے ملنے کا موقع عطا فرمایا۔ ملائشیا میں جماعت احمدیہ کی تعداد زیادہ نہیں لیکن جہاں تک ممکن ہے ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کی اشاعت کر رہے ہیں۔ واپسی پر انشاء اللہ کام کو تیز کیا جائے گا کیونکہ میں یہاں سے کام کا جوش اور جذبہ لے کر جاؤں گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کے بسنے والوں کو سمجھ عطا کرے اور وہ کثیر تعداد میں احمدیت کو قبول کریں اور جو احمدی ہیں وہ کامل مومن بنیں تا وہ دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب ہوں۔

جرمن وفد کے نمائندہ کی تقریر

محترم عبدالرحیم صاحب آف ملائشیا کے بعد محترم ہنس پیٹر عبداللہ صاحب نے جرمن وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے تقریر فرمائی۔ آپ نے سب سے پہلے جرمن بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے حاضرین جلسہ تک محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہنچایا اور پھر فرمایا میں مجلس خدام الاحمدیہ فرینکفورٹ کا قائد ہوں۔ ہم اس سال جلسہ سالانہ پر بیس افراد کی ایک جماعت کی صورت میں ربوہ آئے ہیں اس جماعت میں ہمارے محترم مبلغ انچارج منصور احمد خان صاحب بھی شامل ہیں۔ ہم جرمنی میں دعا کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ سب بھی دعاؤں کے ذریعہ ہماری مدد فرمائیں کہ ہم جلد اس قابل ہو سکیں کہ ہم بہت بڑی تعداد سفید پرندوں کی ساتھ لا کر آپ کو دکھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مبلغین کرام بہت کوشش کر رہے ہیں اور انشاء اللہ یہ کوششیں جاری رہیں گی حال ہی میں ہم نے وہاں اسلام کے متعلق ایک کامیاب کانفرنس منعقد کی ہے جس میں تین سو افراد شامل ہوئے ان میں ۲۵۰ جرمن اور ۵۰ دوسرے مسلمان بھائی تھے جو کئی ممالک سے وہاں آئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۵۰ احمدی (پاکستانی اور بھارتی) بھی آئے۔ جرمنی جہاں لوگ ایک لمبی اور گہری روحانی نیند کے بعد بیدار ہو رہے ہیں وہاں ایک دینی اجتماع میں تین سو افراد کا آجانا ہماری بہت بڑی کامیابی ہے پھر یہ لوگ صرف آئے ہی نہیں بلکہ انہوں نے بڑی توجہ سے تقاریر کو سنا۔

محترم عبداللہ صاحب نے فرمایا۔ ہم آپ کے لئے دعائیں کرتے ہیں آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں طاقت و قوت بخشے تا ہم اس روحانی انقلاب میں پوری طرح حصہ لے سکیں جو اس وقت احمدیت بپا کر رہی ہے۔

آخر میں آپ نے مکرم ہدایت اللہ بہشتی کی ایک انگریزی نظم پڑھ کر سنائی جس میں انہوں نے جرمنی میں تبلیغ اسلام کے ذریعہ لوگوں کے اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جانے کی خواہش اور تمنا کا اظہار کیا ہے۔

محترم عبداللہ صاحب کی اس تقریر پر جماعت احمدیہ کے ستاسویں جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (مرتبہ: سلطان احمد — پیر کوٹی)

ضلع جھنگ کے سابق فوجیوں کا اجلاس عام

جھنگ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۹ء گیارہ بجے قبل دوپہر جناح ہال ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ میں جناب فاروق نذیر ہارون صاحب ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں ضلع کے سابق فوجیوں کا ایک اجلاس عام منعقد ہوا۔ جس میں ضلع بھر کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں سال بھر میں سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق کی گئی کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ اور آئندہ کے لئے کام کو تیز کرنے کیلئے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم محمد امیر صاحب سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ ضلع جھنگ نے اپنی سالانہ رپورٹ کارگذاری پڑھ کر سنائی جس میں آپ نے ان کوششوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی جو سال رواں میں سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لئے کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ جھنگ میں ایک کالونی (شادباد) حاصل کر کے سینکڑوں پلاٹ رہائشی مکانات کیلئے سابق فوجیوں میں تقسیم کئے گئے۔ بے روزگاروں کو روزگار دلانے میں مدد دی گئی۔ بعض اور متعدد کام بھی کئے گئے۔ آپ نے بتایا بورڈ نے اس سال بعض ایسے کام بھی کئے ہیں جن سے سابق فوجیوں کے ساتھ ساتھ عام آبادی کو بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچے گا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ضلعی بورڈ کا درجہ بڑھا دیا گیا ہے۔ اس لئے آئندہ زیادہ اچھے رنگ میں کام کیا جا سکے گا۔

اجلاس میں بعض سفارشات بھی کی گئیں جن کی وجہ سے سابق فوجیوں اور دوسرے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ محترم سیکرٹری صاحب کی اس رپورٹ پر کہ ربوہ اور ماحول ربوہ میں فوج سے تعلق رکھنے والے خاندان بڑی تعداد میں آباد ہیں۔ اجلاس نے یہ مطالبہ کیا کہ ربوہ شہر میں ایک یوٹلٹی سٹور کا قیام عمل میں لایا جائے تا ان لوگوں کو ضروریات زندگی موزوں نرخوں پر مہیا ہو سکیں۔

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب نے موقع پر ہی بعض کاموں کے متعلق متعلقہ محکموں کے سربراہوں کو ہدایات جاری کر دیں۔ اور جہاں تک ضلعی نظم و نسق کا تعلق ہے سابق فوجیوں کو اپنے پورے تعاون کا یقین دلایا۔ اور محترم سیکرٹری صاحب کو ہدایت فرمائی کہ وہ اجلاس کی سفارشات کو متعلقہ محکموں تک پہنچائیں اور انہیں منظور کرانے کی بھرپور کوشش کریں تا سابق فوجیوں کو درپیش مشکلات کو دور کیا جا سکے۔

اجلاس کے اختتام پر محترم محمد امیر صاحب ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کی طرف سے تمام شرکاء اجلاس کو چائے پیش کی گئی۔

(نامہ نگار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ خواتین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اوّل)

پھر اس میں مختلف استعدادیں ودیعت کی گئیں۔ خدا تعالیٰ نے انسان میں اپنی رُوح کا نفخ کیا۔ پھر اس کو سُننے کی طاقت دی پھر دیکھنے کی طاقت دی پھر اس کے دل اور دماغ نے کام شروع کیا اور انسان کو مکمل کیا۔ یہ سب ادوار مرد اور عورت پر یکساں گزرتے ہیں تاکہ انسان خدا کا حقیقی بندہ بن جائے اور ایسے اعلیٰ درجہ کے کمالات حاصل کرے۔ قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کے قُرب اور وصل کو حاصل کرنے کے لئے مرد و عورت میں فرق نہیں کیا۔ اُمّتِ محمدیہ میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ کے طفیل جہاں لاکھوں پاکباز مرد پیدا ہوئے وہاں لاکھوں عورتیں بھی پیدا ہو چکی ہیں جنہوں نے خدا کے فیضان اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کیا۔ حضور نے ان آیاتِ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے کہا کہ خدا تعالیٰ نے انسانی عادات میں عدل قائم کیا۔ پھر اسے آسمانی پانی کا محتاج بھی بنایا اور اس کی غلطیوں کی اصلاح کرنے کے لئے اسے معتدل القوا بنایا۔ حضور نے فرمایا کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح زمین آسمانی پانی کی محتاج ہے اور اس کے بغیر صحیح فصل نہیں پیدا کر سکتی اسی طرح انسان بھی آسمانی وحی کا محتاج ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انسان کو ہمیشہ سے آسمانی وحی کی ضرورت ہے اور ضرورت ہمیشہ قائم رہے گی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے نتیجہ میں لاکھوں کروڑوں نفوس ایسے پیدا ہوتے رہیں گے جن کے ذمہ گاؤں، قصبوں، شہروں، ملکوں اور اُس سے بھی بڑے علاقوں کی تربیت کا کام ہوگا۔

اور اِس آخری زمانہ میں اسلام کا غلبہ مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ہوگا۔ یہ غلبہ کسی ایٹم بم سے نہیں بلکہ دلوں کو بدلنے سے ہوگا۔ دُنیا گواہ ہے اور میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ نوعِ انسانی کے دِل محبت، پیار اور بے لوث خدمت سے جیتے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے معارف کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ حضور نے پُرشوکت آواز میں اعلان کیا کہ میں گواہ ہوں اور ہر قسم کھانے کو تیار ہوں کہ ان کتب کو سَو دفعہ پڑھا دو سَو دفعہ پڑھا ہر بار نئے مطالب سامنے آئے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسی جماعت پیدا کی جو کہ مخلوقِ خدا کی خدمت کے لئے تیار کی گئی ہے اور اس کا کام ان کی خدمت کر کے ان کے دل جیتنا ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ وہ دن جلد لائے جب اسلام کا جھنڈا دُنیا کے کونے کونے میں بلند ہو۔ ہر طرف ایک ہی ذات کی حکمرانی ہو۔ خدا کا پیغام ہر دل تک پہنچانے والا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا راہبر ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہو اور ہم اس کی توفیق پائیں۔

اِس کے بعد حضور نے دعا کروائی اور دعا کے بعد

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے!"

کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

فوری توجہ فرمائیں

فضلِ عمر ہسپتال کی مندرجہ ذیل آسامیاں کچھ عرصہ سے خالی ہیں جن کے لئے ہسپتال کی طرف سے اخبار الفضل میں بار بار اعلان شائع ہوتا رہا ہے لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک کسی احمدی دوست کو توفیق نہیں ملی کہ وہ سلسلہ کے اِس مرکزی ادارہ میں آ کر خدمتِ خلق کا کام کریں۔

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے منظور شدہ گریڈ بے شک کم ہیں لیکن احباب کو اس یقین سے پُر ہونا چاہیئے کہ رازق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ لہٰذا جو دوست بھی مرکز میں آ کر ہسپتال میں کام کریں گے ان کو مالی تنگی اللہ تعالیٰ کبھی نہیں ہونے دے گا۔ لہٰذا گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے احمدی دوست اپنے آپ کو پیش کریں تا صیغہ کے کام کو بہتر بنایا جا سکے۔

۱۔ میڈیکل آفیسر ایم بی بی ایس ڈاکٹر۔ گریڈ ۵۰۰-۵۰-۱۰۰۰-۵۰-۱۲۵۰
نان پریکٹس الاؤنس = -/۱۵۰
ٹیکنیکل الاؤنس = -/۵۰
کرایہ مکان = -/۲۵ دو آسامیاں

۲۔ انسٹھیٹسٹ ایم بی بی ایس ڈاکٹر " " ایک آسامی

۳۔ لیڈی ڈاکٹر " " ایک آسامی مستقل اور ایک عارضی

۴۔ سٹاف نرس کوالیفائڈ۔ گریڈ ۲۲۵-۱۵-۳۰۰-۱۶/۳۸۰-۲۰/۴۸۰ دو آسامیاں

۵۔ میل نرس کوالیفائڈ گریڈ ۲۰۰-۱۲-۲۶۰-۱۵/۳۳۵-۱۵/۴۲۵ چار آسامیاں

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

اعلانِ نکاح

خاکسار کی بچی عزیزہ سیما نصرت کا نکاح عزیز نوید الحق خان صاحب ولد ڈاکٹر نور الحق خان صاحب سے مبلغ -/۲۵۰۰۰ روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۹ء بروز جمعہ احمدیہ ہال میں مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر نے پڑھا۔

احباب سے درخواست ہے کہ اِس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(مفتی مجتبیٰ صادق۔ کراچی)

درخواستِ دُعا

میرے بہنوئی محمد اشرف نیاز ابن چوہدری عبد الغفور صاحب چھنیاں کی آنکھ کا اپریشن سروسز ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب سے ان کی بینائی کی مکمل بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد العزیز کوثر۔ دار الیمن ربوہ)

خوشخبری

اپنے کرم فرماؤں کی سہولت کے لئے ہم نے جلسہ گاہ کے نزدیک قدیم کنسرٹ ہاؤس پیپلز پارٹی ڈیلر فر ریلوے روڈ (رحمت بازار) کی برانچ کا اقصیٰ روڈ پر اجرا کیا ہے۔ لہٰذا آپ ہمیں خدمت کا موقعہ فراہم فرما سکتے ہیں

ہمارا نصب العین۔ خدمت - دیانت

پتہ: شریف احمد جاوید بھٹی۔ ریلوے روڈ۔ (رحمت بازار) ربوہ فون نمبر 521 رہائش 431

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

احبابِ جماعت کو
نیا سال مبارک ہو
حکیم عبد الحمید اعوان مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون گوجرانوالہ: ۷۴۸۴۴ فون ربوہ: ۶۳۸

احباب جماعت کو
نیا سال مبارک ہو
کیور ہومیو ڈسپنسری کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ